



سوال

(62) بالفرض اگر اس ملک میں نماز جمعہ ادا کی جائے تو.. الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- الفرض اگر اس ملک میں نماز جمعہ ادا کی جائے تو اس کے بعد نماز ظہر کیوں نہ پڑھی جائے۔ کیوں کہ جمعہ نماز ظہر کا مسقط کسی طرح نہیں بن سکتا۔ جمعہ اور ظہر میں اختلاف بہت ہے۔
- اول: یہ کہ جمعہ دو رکعت ہے اور ظہر چار رکعت۔
- دوم: جمعہ میں تین اذان شرط ہیں اور ظہر میں دو اذان۔
- سوم: جمعہ معذوروں کو معاف ہے اور ظہر معاف نہیں۔
- چہارم: جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور ظہر میں نہیں۔
- پنجم: جمعہ قبل ازروال بھی جائز ہے۔ اور ظہر جائز نہیں۔
- ششم: جمعہ صلوٰۃ خمسہ میں سے بروئے حدیث ایک علیحدہ نماز ہے۔ اور ظہر علیحدہ نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض باتوں میں فرق ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ بالکل غیر ہو جائے۔ چنانچہ نمبر اول میں گزر چکا ہے۔ پھر حدیث میں ہے کہ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اگر جمعہ مسقط ظہر نہ ہو تو نمازیں پچھ ہو جائیں گی۔ اور اس حدیث سے مخالفت لازم آئے گی۔

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 04 ص 135

محدث فتویٰ